مولانا عبدالقیوم حقانی

# تعارف و تبصرہ کتب

**سوانح حیات مولانا اشرف علی تھانوی** | از مولانا نور احمد صاحب ـــــ ضخامت ۹۴ صفحات
ناشر ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ لسبیلہ چوک کراچی

لوگ مختلف قسم کی باطنی، روحانی امراض میں مبتلا ہیں بے چینی اور بے اطمینانی کا ہر آدمی شکار ہے۔ ان امراض کے لیے واحد علاج یہ ہے کہ لوگ اپنے اکابر و اسلاف کی سوانح حیات ان کی علمی و عملی طرز زندگی ان کی نقل و حرکت ان کے اخلاق و کردار اپنائیں اور ان کی کتابوں کا مطالعہ کریں۔

اس سلسلہ میں حکیم الامتؒ کی سوانح حیات ایک حکیم حاذق کی حیثیت رکھتی ہے اس عنوان پر بہت سے علماء نے لکھا ہے اور متعدد کتب منظر عام پر آچکی ہیں۔ بالخصوص حضرتؒ کی زندگی میں حضرت خواجہ مجذوب نے جو اشرف السوانح لکھی وہ سب سے زیادہ فائق اور مستند ہے پیش نظر کتاب میں مولانا نور احمد صاحب نے حضرت تھانویؒ کے مختصر حالات زندگی ان کے علمی اور عملی کارنامے اور انقلاب آفرین مختصر واقعات درج کر کے معاشرہ میں اصلاح کی کوشش کی ہے جو مختصر ہونے کے باوجود دلچسپ ہے۔

**مقامات مقدسہ اور اسلام کا اجتماعی نظام** | حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیبؒ ـــ صفحات ۶۰
قیمت ۱۲۵ روپے۔
ناشر اشرف اکیڈمی، جامعہ اشرفیہ نیلا گنبد لاہور

امت مسلمہ میں علم و فضل کی حامل شخصیتوں کا ایک سلسلۃ الذہب ہے جو مختلف علوم و فنون میں کہکشاں کی رنگینیوں اور رعنائیوں سے مزین ہے۔ ان ہی تابناک اور تاریخ ساز شخصیات میں حکمت قاسمی کے امین اور ان کے علوم و معارف کے سب سے بڑے ترجمان حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیبؒ کی ذات گرامی تھی جو ماضی قریب میں اپنے نشانات علم، بیشمار تصانیف کی صورت میں چھوڑ کر اس عالم آب و گل سے رخصت ہوئی ہے۔

"مقامات مقدسہ" مکہ مکرمہ، قدس شریف اور طور سینا کی تقدیس، ان کی عالمی مرکزیت اور ان کی تقدیس کی بنیادیں، ان کے پھیلے ہوئے آثار اور ہم پر ان کے عائد شدہ حقوق و فرائض اور ان کی روشنی میں اسلام کے عالمگیر نظام کی تحریک اور اس کا تجزیہ، نقلی دلائل، عقلی شواہد اور طبعی تقاضوں کے تحت سیر حاصل بحث کی صورت میں پیش کیا گیا ہے اور واضح کیا گیا ہے کہ مقامات مقدسہ کی مرکزیت سے کام لیے بغیر مسلمانوں کا موجودہ تنزل رفع